مولانا محمد اسلام حقانی
رکن موتمر المصنفین

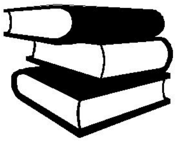

تعارف وتبصرہ کتب

● **اشاعت خاص محبوب المشائخ نمبر** بیاد شیخ یحیٰ مدنیؒ (ماہنامہ سلوک واحسان کراچی)

مرتب: مولانا محمد یوسف مدنی ضخامت: ۵۶۴ صفحات ناشر: جامعہ معہد الخلیل الاسلامی بہادر آباد کراچی

مولانا یحیٰ مدنی نوراللہ مرقدہ علمی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں، شیخ الحدیث مولانا زکریا کاندھلویؒ سے تعلق قلبی اورنسبت روحانی رکھتے تھے، احسان وسلوک، تدریس وتبلیغ سے وابستگی ان کی خصوصیات میں شامل ہیں۔ زیر نظر مجموعہ خصوصی نمبر ''محبوب المشائخ'' بیاد مولانا یحیٰ مدنیؒ، ان کے احوال، خود نوشت، نقوش و تاثرات، ملفوظات وارشادات معمولات اور سلاسل تصوف کے حالات پر مشتمل ہیں۔ جسمیں اکابر علماء کے تحریرات شامل کرکے مولانا یحیٰ مدنی کوخراج عقیدت پیش کیا گیاہے۔ یہ مجموعہ ماہنامہ ''سلوک واحسان'' کراچی کا اشاعت خاص ہے، جس کا سہرا مولانا محمد یوسف مدنی کے سر سجتا ہے۔ یقیناً مولانا یحیٰ مدنیؒ کے سوانح و حالات، علمی خدمات پر یہ گلدستہ ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام لکھنے والوں کو اجر عطا فرمائے اور مولانا یحیٰ مدنی کے رفع درجات کا ذریعہ اور وسیلہ بنادے اور ناشرین کو مزید علمی خدمات کی توفیق سے نوازے۔

● **اشاعت خاص: نوائے امت لاہور......** بیاد: حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جانؒ

مرتب: مولانا محمد زاہد اقبال ضخامت: ۳۳۶ صفحات ناشر: تحریک نفاذ اسلام پاکستان 03014441805

سب کو معلوم ہے کہ دنیا فانی ہے، آخر ختم ہی ہو جانا ہے۔ بلاشبہ دنیا میں بڑے بڑے امراء اس دارفانی میں مقررہ اوقات گزار کر رخصت ہو گئے مگر کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس دار فانی میں تشریف لائے ہے۔ جن کا وجود اہل زمین کیلئے باعث راحت و رحمت ہوتا ہے، انکی ساری زندگی بندگی خدا سے منسلک ہوتی ہے اور جنکے اخلاق و کردار امت مسلمہ کیلئے مشعل راہ ہوتا ہے۔ ایسے ہی گروہ، و جماعت کا ایک عظیم ستارہ، استاد الحدیث و بانی جامعۃ الحمید مفتی حمید اللہ جان مرحوم بھی تھے جو کئی ماہ کی طویل علالت کے بعد ۱۰، اکتوبر بروز اتوار ۲۰۱۶ء کو ایسے آبائی علاقے لکی مروت میں اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ فقیہ العصر نوراللہ مرقدہ کی وفات کے بعد حضرتؒ والا پر مجلّہ ''نوائے امت'' لاہور کے ارباب ادارت نے خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا، جسمیں مشہور اہم علم و دانش نے حضرت والا کی زندگی پر تحریرات پیش کی ہے اور بعض علماء نے بیانات کی جو بعد میں مرتب ہوئی تو ان تحریرات وتقریریات سے ایک مجموعہ تیار ہوا جو حضرتؒ پر مکمل ایک سوانحی عمری کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضرت کی حالات، زندگی اور علمی خدمات کا ایک بہترین اعتراف اور اہل علم کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔